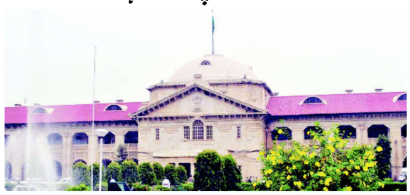

کلراج مشرا کی صدر جمہوریہ سے ملاقات

نئی دہلی (یو این آئی) راجستھان کے گورنر کلراج مشرا نے بدھ کو صدر دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ صدر کے ساتھ ان کی یہ خیرسگالانہ ملاقات تھی۔ راشٹرپتی بھون میں منعقدہ اس میٹنگ میں مسٹر مشرا نے صدر کے ساتھ مختلف موضوعات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ اس کے بعد مسٹر مشرا نے سابق نائب وزیراعظم بھارت رتن لال کرشن اڈوانی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ انہوں نے مسٹر اڈوانی کو شال اوڑھا کر گلدستہ اور یادگاری تحفہ دے کر ان کا استقبال کیا۔ گورنر نے مسٹر اڈوانی کی صحت کے بارے میں دریافت کیا اور ان کی بہتر صحت اور طویل عمری کی خواہش کا اظہار کیا۔

نڈا اور امت مالویہ کے خلاف ایکشن میں کرناٹک پولیس

نوٹس جاری کرکے ایک ہفتے میں کیا طلب

بنگلورو (ایجنسیاں) کرناٹک پولیس نے بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا اور بی جے پی آئی ٹی سیل کے سربراہ امت مالویہ کو مبینہ طور پر بی جے پی کرناٹک کی جانب سے ایس سی و ایس ٹی کمیونٹی کے خلاف پوسٹ کیے گئے ٹویٹ کے سلسلے میں طلب کیا ہے۔ دونوں رہنماؤں کو 7 دنوں کے اندر بنگلورو کے ہائی گراؤنڈ پولیس اسٹیشن میں حاضر ہونے کو کہا گیا ہے۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ رمیش بابو نامی شخص 5 مئی 2024 کو ہائی گراؤنڈ پولیس اسٹیشن آیا اور بی جے پی کے کرناٹک ایکس ہینڈل پر پوسٹ کردہ ایک ویڈیو کے حوالے سے شکایت درج کرائی۔

نوٹس میں کہا گیا کہ اس شخص نے الزام لگایا کہ ویڈیو کا مقصد ایس سی اور ایس ٹی کمیونٹی کے خلاف نفرت اور بغض پیدا کرنا تھا۔ اس سلسلے میں ایک کیس درج کیا گیا ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ بی جے پی کے صدر جے پی نڈا اور پارٹی آئی ٹی سیل کے سربراہ امت مالویہ کو نوٹس ملنے کے 7 دنوں کے اندر صبح 11 بجے ہائی گراؤنڈ پولیس اسٹیشن میں تفتیشی افسر کے سامنے حاضر ہونے کی ہدایت دی گئی ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے منگل (7 مئی) کو ایکس پلیٹ فارم کے نوڈل افسر کو ایک خط لکھا تھا، جس میں اسے بی جے پی کرناٹک سے قابل اعتراض سوشل میڈیا پوسٹوں کو فوری طور پر ہٹانے کی ہدایت کی تھی۔ نوڈل افسر کو دیے گئے نوٹس میں کہا گیا ہے کہ کرناٹک بی جے پی کا پوسٹ موجودہ قانونی ڈھانچے کی خلاف ورزی ہے۔ اے این آئی کی رپورٹ کے مطابق، 4 مئی کو کرناٹک بی جے پی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک اینیمیٹڈ ویڈیو پوسٹ کیا تھا، جس میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور کرناٹک کے وزیراعلیٰ سدارمیا کو ریزرویشن تنازع پر پارٹی کو نشانہ بناتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ اس کے بعد کانگریس پارٹی نے 5 مئی کو الیکشن کمیشن میں شکایت درج کرائی اور الزام لگایا کہ کرناٹک بی جے پی فسادات بھڑکانا چاہتی ہے۔ اب اس معاملے میں پولیس نے کارروائی تیز کردی ہے اور ایک ہفتے میں دونوں رہنماؤں کو پولیس اسٹیشن پہنچ کر سوالوں کا جواب دینے کی ہدایت کی ہے۔ دیکھنے والی بات یہ ہوگی کہ جے پی نڈا اور مالویہ تھانے میں پیش ہوتے ہیں یا نہیں۔

'اسلام میں یقین رکھنے والے کو لیوان ریلیشن شپ میں رہنے کا کوئی حق نہیں'

پریاگ راج (ایجنسیاں) الہ آباد ہائی کورٹ نے مسلم سماج کے حوالے سے ایک اہم تبصرہ کیا ہے، اس تبصرہ میں کہا گیا ہے کہ کوئی بھی مسلمان لیوان ریلیشن شپ میں رہنے کا حق قبول نہیں کرسکتا۔ دراصل، ایک مسلمان مرد ایک ہندو عورت کے ساتھ لیوان ریلیشن شپ میں رہ رہا ہے، لیکن اس کی شادی پہلے ہی ایک مسلم خاتون سے ہوچکی تھی، اس سے ایک 5 سال کی بیٹی بھی ہے، اسی لیے اب عدالت نے اہم تبصرہ کیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ اسلام میں یقین رکھنے والے شخص کو لیوان ریلیشن شپ میں رہنے کا کوئی حق نہیں ہے اور یہ حق تب تو ہرگز نہیں دیا جا سکتا جب اس کی شادی پہلے ہی ہوچکی ہو۔ واضح رہے کہ چند ماہ قبل بھی جوڑے کی جانب سے سیکورٹی کے حوالے سے عدالت میں درخواست دائر کی گئی تھی۔ اس پٹیشن کے ذریعے ان کے حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

بڑی بات یہ ہے کہ درخواست گزار نے دعویٰ کیا تھا کہ اس کی مسلم بیوی کو اس لیوان ریلیشن شپ پر کوئی اعتراض نہیں ہے کیونکہ وہ خود بھی کچھ بیماریوں میں مبتلا ہے۔ بعد میں مزید معلومات ملی کہ اس شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاق دی تھی۔ عدالت کو یہ بھی پتہ چلا کہ شوہر کا یہ دعویٰ کہ اس کی بیوی یوپی میں رہتی ہے، جھوٹ ہے۔ اس کی بیوی دراصل ممبئی میں اپنے ساس سسر کے ساتھ رہ رہی تھی۔ تاہم سماعت کے دوران ایک پہلو یہ بھی تھا کہ اگر کوئی مسلمان جوڑا شادی شدہ نہیں ہے تو کیا وہ لیوان ریلیشن شپ میں رہ سکتے ہیں؟ اس پر عدالت نے کہا کہ بہت سی چیزوں کو اخلاقیات کی بنیاد پر سمجھنا پڑتا ہے۔

کانگریس ثابت کرنا چاہتی ہے کہ سب کچھ غیر ملکی ہے: بی جے پی

نئی دہلی (یو این آئی) بی جے پی نے انڈین اوورسیز کانگریس کے سربراہ سیم پترودا کے ہندوستانی عوام کے خلاف نسل پرستانہ تبصرے اور وزیراعظم نریندر مودی کے مندر جانے کو ملک کے تنوع اور اتحاد کے لیے خطرہ قرار دینے پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب سے کانگریس غیر ملکیوں کی قیادت میں آئی ہے، وہ یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ ہندوستان کے بارے میں سب کچھ غیر ملکی ہے۔ بی جے پی کے ترجمان ڈاکٹر سدھانشو ترویدی اور مرکزی وزیر راجیو چندر شیکھر نے یہاں پارٹی کے مرکزی دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں سیم پترودا کے بیانات کو ملک کو توڑنے والا قرار دیا اور کانگریس سے اس جرم کے لیے ملک سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ ترویدی نے کہا کہ مسٹر راہل گاندھی کے سرپرست سیم پترودا نے کانگریس کے ہندوستان کے نظریہ پر روشنی ڈالی ہے، جس پر کانگریس کے بڑے لیڈر محترمہ سونیا گاندھی اور ان کے سرپرست مسٹر راہل گاندھی یقین رکھتے ہیں۔ ان کے بیان کو کانگریس کا بیان مانا جا رہا ہے کیونکہ گاندھی خاندان نے ابھی تک اس کی تردید نہیں کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ لوک سبھا انتخابات اب ہندوستان میں غیر ملکی ذہنیت کے زیر اثر کام کرنے والوں اور خود انحصاری اور عزت نفس کے ساتھ کام کرنے والوں کے درمیان جنگ بن چکے ہیں۔ ڈاکٹر ترویدی نے کہا کہ سیم پترودا کہہ رہے ہیں کہ ہندوستان کے تنوع اور جمہوریت کو رام مندر، رام نومی اور ہندوستانی وزیراعظم نریندر مودی کے رام مندر کے دورے سے چیلنج کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اس بات کا اعادہ کرنا چاہتا ہوں کہ ایسے غیر ملکی مشیروں کے خیالات سے متاثر لوگ اس خیال کو نہیں سمجھ سکتے جب وزیراعظم مودی کہتے ہیں کہ ہندوستان جمہوریت کی ماں ہے۔ وہ اس میں کیوں ہیں کیونکہ سب کچھ ہمیں غیروں نے دیا ہے۔ ان کا یہ بیان ملک کے بنیادی تشخص کے تئیں ان کی لاعلمی اور حقارت کو ظاہر کرتا ہے۔ جس ثقافت کا وہ دعویٰ کر رہے ہیں اس نے ہندوستان کے تصور کو کمزور کر دیا ہے اور جمہوریت ہی اتحاد اور تنوع کی بنیاد ہے۔ آپ بابری ڈھانچہ کی حفاظت کے لیے عدالت میں کھڑے ہوئے اور رام مندر کو بدنام کرنے کے لیے بیرون ملک سے کھڑے ہو گئے۔ مسٹر ترویدی نے کہا کہ کانگریس کی قیادت نے بیرونی ممالک میں ہندوستانیوں کی اصلیت کیوں تلاش کرنی شروع کر دی ہے؟ میں پھر سے کہہ رہا ہوں، جب سے غیر ملکی نژاد لوگوں نے کانگریس کی قیادت سنبھالی ہے، تب سے انہوں نے شمال، جنوب، مشرق اور مغرب میں ہندوستانیوں کو غیر ملکی کے طور پر دیکھنا شروع کر دیا ہے۔ یہ ہندوستان کی شناخت اور اس کے وجود کے سوال پر ہندوستان کے تصور کی جنگ ہے۔ یہ وہ غیر ملکی ذہنیت ہے جو مغلوں اور انگریزوں نے ہمارے ذہنوں میں ڈال دی تھی کہ ہم سب باہر کے لوگ ہیں اور ہندوستان صرف ایک سرائے ہے ... کانگریس کی ذہنیت واضح ہے کہ ان کا تصور ہے' ہندوستان کو اندر سے توڑو، باہر سے جوڑو۔

ہریانہ کی بی جے پی حکومت کے سامنے کسی طرح کا بحران نہیں

حکومت اپنا میعاد پورا کرے گی، کانگریس کنفیوزن پیدا کر رہی ہے اور لوگوں کو بہکا رہی ہے: نائب سنگھ سینی

چندی گڑھ (پی ٹی آئی) ہریانہ کے وزیراعلیٰ نائب سنگھ سینی نے بدھ کو ریاست میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی مخلوط حکومت سے تین آزاد ایم ایل ایز کی حمایت واپس لینے کے ایک دن بعد کہا کہ ان کی حکومت بحران میں نہیں ہے اور مضبوطی کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کانگریس پر بھرم پیدا کرنے کا الزام لگایا کہ ان کی حکومت مشکل میں ہے۔ آزاد ایم ایل اے کی حمایت واپس لینے کے بارے میں پوچھے جانے پر سینی نے سرسہ میں صحافیوں کو بتایا کہ حکومت کسی بحران میں نہیں ہے، وہ سرسہ لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی امیدوار اشوک تنور کی حمایت میں پہنچے تھے۔ واضح رہے کہ آزاد ایم ایل اے سوم بیر سنگوان (دادری)، رندھیر سنگھ گولن (پنڈری) اور دھرم پال گوندر (نیلوکھیری) نے منگل کو بی جے پی حکومت سے حمایت واپس لے لی اور اعلان کیا کہ وہ کانگریس کی حمایت کریں گے، جس سے سینی حکومت ریاستی اسمبلی میں اقلیت آ گئی ہے۔ 90 رکنی ہریانہ اسمبلی میں موجودہ ارکان کی تعداد 88 ہے۔ حکومت کے پاس اکثریت سے دو ایم ایل اے کم ہیں۔ فی الحال بی جے پی کی قیادت والی حکومت کو دو دیگر آزاد ایم ایل اے کی حمایت حاصل ہے۔ کانگریس کو نشانہ بناتے ہوئے سینی نے کہا کہ اپوزیشن پارٹی کچھ لوگوں کی ذاتی خواہشات کو پورا کرنے کا سوچ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب وہ مرکز میں اقتدار میں تھے تو آپ نے دیکھا ہوگا کہ جب انہیں لگا کہ ان کی حکومت مشکل میں ہے تو انہوں نے کچھ لوگوں کی خواہشات کو پورا کرنا شروع کر دیا لیکن ہریانہ کے عوام سب جانتے ہیں۔ سینی نے کہا کہ 'ڈبل انجن' حکومت نے ریاست کے ساتھ ساتھ ملک کے مختلف شعبوں میں ترقی کو یقینی بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی اور بی جے پی ترقی میں یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پورا ملک کانگریس کی بداعمالیوں کو دیکھ رہا ہے۔ سینی نے کہا کہ کانگریس جانتی ہے کہ وہ عوام کی امنگوں کو پورا نہیں کرسکتی اور اسی وجہ سے وہ انہیں گمراہ کرتی ہے۔ وہ ابہام پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہے کہ ریاستی حکومت اقلیت میں ہے۔ حکومت کسی بحران میں نہیں ہے اور مضبوطی سے کام کر رہی ہے۔ کانگریس کی ہریانہ یونٹ نے کہا کہ وہ گورنر کو خط لکھے گی کہ تین آزاد ایم ایل اے کی حمایت واپس لینے کے بعد اسے برخاست کیا جانا چاہیے۔ ریاست میں صدر راج نافذ کیا جائے اور دوبارہ انتخابات کا اعلان کیا جائے۔ سینی نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی حکومت نے صرف میرٹ کی بنیاد پر نوکریاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت میں حکمراں پارٹی اقربا پروری میں ملوث تھی اور نوکریاں دینے میں بدعنوانی ہوئی تھی۔

پٹیالہ سے ڈاکٹر دھرم ویر گاندھی اور سنگرور سے سکھ پال کھیرا کے کاغذات نامزدگی داخل

پہلے دن پنجاب میں 13 امیدواروں کی طرف سے پرچے داخل، یکم جون کو آخری مرحلہ میں ہوگی ووٹنگ

پٹیالہ (ایس این بی) پٹیالہ سے کانگریس کے امیدوار ڈاکٹر دھرم ویر گاندھی اور سنگرور سے امیدوار سکھ پال کھیرا نے لوک سبھا انتخابات کے لیے آج اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیے۔ نامزدگی سے قبل ڈاکٹر دھرم ویر گاندھی نے کانگریس کے ریاستی صدر امریندر سنگھ راجہ وڑنگ کے ساتھ روڈ شو کیا۔ لوک سبھا 2024 کے لیے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے پہلے دن پنجاب میں 13 امیدواروں کی طرف سے کاغذات نامزدگی داخل کیے گئے۔

پنجاب کے چیف الیکٹورل آفیسر سبن سی نے کہا کہ گزشتہ روز جالندھر، لدھیانہ، فتح گڑھ صاحب اور بھٹنڈہ لوک سبھا سیٹوں کے لیے کسی امیدوار نے کاغذات نامزدگی داخل نہیں کیے تھے۔ گرداسپور، امرتسر، کھڈور صاحب، ہوشیار پور، آنند پور صاحب، فرید کوٹ اور سنگرور سے ایک ایک نامزدگی فارم داخل کیا گیا ہے۔ فیروز پور سے سب سے زیادہ پانچ کاغذات نامزدگی جمع کرائے گئے ہیں۔ یہاں دو امیدواروں نے دو دو فارم بھرے ہیں، جبکہ پٹیالہ سے تین کاغذات نامزدگی داخل کیے گئے ہیں۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے بتایا کہ گرداسپور سے آزاد امیدوار ترسیم مسیح نے کاغذات نامزدگی داخل کیے ہیں۔ امرتسر سے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کی دسویندر کور، کھڈور صاحب سے آس پنجاب پارٹی کے چن سنگھ، ہوشیار پور سے آزاد امیدوار موہت کمار، آنند پور صاحب سے پنجاب نیشنل پارٹی کے درشن سنگھ، فرید کوٹ سے آزاد امیدوار بہادر سنگھ اور سنگرور سے پنجاب نیشنل پارٹی کے امیدوار ہیں۔ پارٹی کے امیدوار کرشنا دیو نے پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ اسی طرح پٹیالہ سے دو آزاد امیدواروں جگدیش کمار اور ڈمپل اور ایک بھارتیہ جوان کسان پارٹی کے امیدوار دویندر راجپوت نے پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔ دو امیدواروں نے فیروز پور سے دو دو پرچہ نامزدگی داخل کیے ہیں، جن میں آزاد امیدوار منپریت کور اور انگریز سنگھ شامل ہیں۔ اسی طرح آزاد امیدوار اروِندر سنگھ نے بھی پرچہ نامزدگی داخل کیا ہے۔

شیوکمار نے کمار سوامی پر بلیک میلنگ کا الزام لگایا

بنگلورو (یو این آئی) ایک ڈرامائی پیش رفت میں کرناٹک کے نائب وزیراعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے بدھ کو جنتا دل (ایس) کے لیڈر ایچ ڈی کمار سوامی پر ہاسن کے رکن پارلیمنٹ پرجول ریونا سے منسلک ویڈیو کو گھپلے کو انجام دینے والا بتایا۔ مسٹر شیوکمار نے مسٹر کمار نے سوامی کو 'بلیک میلنگ کا بادشاہ' اور اس گھپلے کے پیچھے ماسٹر مائنڈ قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ 'کہانی کے پرنسپل، ڈائریکٹر اور تخلیق کار' ہیں۔ تنازع اس وقت مزید گہرا ہو گیا جب مسٹر کمار نے مسٹر کمار سوامی کو اپنے بھتیجے پرجوال کو پھنسانے والے مبینہ جنسی ویڈیو کے پھیلاؤ میں ایک 'اہم سازشی' قرار دیتے ہوئے کابینہ سے ان کی برطرفی کا مطالبہ کیا۔ 33 سالہ ایم پی پرجول کے خلاف جنسی ہراسانی کے سنگین الزامات ہیں، جس نے حکمراں کانگریس اور بی جے پی - جنتا دل-سیکولر (جے ڈی-ایس) اتحاد کے درمیان سیاسی کشمکش کو جنم دیا ہے جب کہ کانگریس حکومت نے کیس کی تحقیقات کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی ہے، وہیں بی جے پی اور جے ڈی (ایس) کے اتحادی سیاسی تعطل کو بڑھاتے ہوئے کیس کو مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کو منتقل کرنے کا پرزور مطالبہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے مسٹر کمار سوامی کے سیاسی خاتمہ اور بلیک میلنگ کے مبینہ ہتھکنڈوں کی مذمت کی اور اس معاملے پر اسمبلی میں بحث کرانے کی درخواست کی۔

محکمہ ڈاک میں ملازمت کیلئے لگائی دسویں کلاس کی فرضی مارک شیٹ

دستاویزات کی تصدیق کے بعد راز فاش، امیدوار کے خلاف ایف آئی آر درج

جے پور (ایس این بی) رورل پوسٹل سروس ریکروٹمنٹ-2023 میں دسویں کلاس کی فرضی مارک شیٹ جمع کروا کر نوکری لینے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ دستاویز کی تصدیق میں دھوکہ دہی کا پتہ لگانے کے بعد مین پوسٹ آفس اجمیر کے پی آر آئی نے الور کے امیدوار کے خلاف کوتوالی تھانے میں مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس اسٹیشن افسر وریندر سنگھ شیخاوت تحقیقات کر رہے ہیں۔ کوتوالی پولیس اسٹیشن کے مطابق گاندھی بھون میں واقع مرکزی پوسٹ آفس کے پی آر آئی انوپم راٹھور نے شکایت میں کہا کہ الور کی رہائشی امیدوار انجو سینی زوجہ سنجے سینی نے پوسٹل کی دیہی پوسٹل سروس - 2023 کی بھرتی کے لیے دسویں کی بنیاد پر درخواست دی تھی۔ انجو کو جولائی 2023 کے تحت راجستھان حلقہ کے شارٹ لسٹ امیدواروں کی پہلی فہرست میں اس عہدے کے لیے شارٹ لسٹ کیا گیا تھا۔ وہ ستمبر 2023 میں تقرری کیس کے پہلے مرحلے کی دستاویز کی تصدیق کے لیے اجمیر کے دفتر میں حاضر ہوئی۔ امیدوار انجو نے کونسل فار دی انڈین اسکول سرٹیفکیٹ ایکس-نئی دہلی بورڈ کی طرف سے جاری کردہ 10 ویں کی مارک شیٹ پیش کی، جسے تصدیق کے لیے متعلقہ بورڈ کو بھیج دیا گیا۔ بورڈ نے دسمبر 2023 میں مطلع کیا کہ کونسل فار دی انڈین اسکول سرٹیفکیٹ X-نئی دہلی بورڈ کے ذریعہ امیدواروں کو مارک شیٹ جاری نہیں کی گئی ہے۔ اس کے بعد افسر نے مارک شیٹ کو جعلی قرار دیا۔ مارک شیٹ فرضی ہونے پر حکام کی ہدایت پر کوتوالی تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

پولنگ عملے کے ساتھ واپس لوٹ رہی بس میں آگ لگی

بیتول (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے بیتول ضلع میں لوک سبھا انتخابات کے بعد پولنگ عملے کے ساتھ واپس لوٹ رہی ایک بس میں آگ لگنے کی وجہ سے اسے بری طرح نقصان پہنچا، تاہم تمام 36 پولنگ عملے اور بس میں سوار دیگر لوگوں کو محفوظ طریقے سے نکال لیا گیا۔ کلکٹر نریندر کمار سوریاونشی کے مطابق، بس منگل کی رات پولنگ عملے کو لا رہی تھی۔ اچانک انجن کے قریب آگ بھڑک اٹھی۔ سب لوگ بحفاظت بس سے اتر گئے اور پولنگ ٹیم کے ساتھ ووٹنگ کا سامان بھی اتار لیا گیا۔

'2019 سے روز نئے فرامین جاری کئے جا رہے ہیں'

سری نگر (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیراعلیٰ محبوبہ مفتی کا کہنا ہے کہ دفعہ 370 کی تنسیخ کے بعد سے جموں وکشمیر کے لوگوں کے حقوق چھیننے کی مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2019 سے ہر روز نئے فرامین جاری کئے جا رہے ہیں۔ سابق وزیراعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار بدھ کے روز وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام میں ایک انتخابی ریلی کے حاشیئے پر نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ 2019 سے ہر روز نئے فرامین جاری کئے جا رہے ہیں، دفعہ 370 کی تنسیخ کے بعد جموں وکشمیر کے لوگوں کے حقوق چھیننے اور ان کو بے اختیار بنانے کی کوششیں جا رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارے اثاثے اور وسائل چھینے جا رہے ہیں اور بجلی ہمیں مہنگی دی جا رہی ہے جبکہ ملک میں بجلی کافی سستی بیچی جا رہی ہے محبوبہ مفتی نے رواں لوک سبھا الیکشن کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ الیکشن اس لئے اہم ہیں تاکہ لوگ دلی کو یہ پیغام دے سکیں کہ 2019 میں لئے گئے فیصلے ہمیں قابل قبول نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی لوگوں کے دلوں میں بستی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ لوگ جانتے ہیں کہ پی ڈی پی نے کم عرصے میں جتنا کام کیا اتنا باقی پارٹیوں نے 50 برسوں تک اقتدار میں رہنے کے باوجود بھی نہیں کیا۔ ایک سوال کے جواب میں پی ڈی پی صدر نے کہا کہ میرا جھگڑا عمر عبداللہ کے ساتھ نہیں ہے میں چاہتی ہوں کہ لوگ ایک ایسی پارٹی کو ووٹ دیں جو پارٹی دہلی میں بغیر کسی خوف کے لوگوں کے مسائل اور حقیقت کو بیان کر سکے۔

الیکشن کمیشن نے 'ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ' کو 'مودی کوڈ آف کنڈکٹ' میں تبدیل کر دیا: ممتا

کولکاتا (ایجنسیاں) مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ انتخابی مہم کے دوران نفرت انگیز تقاریر کرنے والے بی جے پی لیڈروں کے معاملہ میں الیکشن کمیشن نے آنکھیں بند کر لی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے 'ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ' کو 'مودی آف کنڈکٹ' میں تبدیل کر دیا ہے۔ پرولیا میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ترنمول کانگریس کی سپریمو نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ وزیراعظم نریندر مودی اور دیگر سینئر بی جے پی لیڈر صرف خود کو ہندو سمجھتے ہیں، اور وہ دوسری برادریوں کے بارے میں نہیں سوچتے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مودی اور بی جے پی کے دیگر رہنما اپنی نفرت سے بھری تقریروں سے نچلی ذات کے ہندوؤں، اقلیتوں اور دیگر پسماندہ طبقات کو ڈرا رہے ہیں لیکن الیکشن کمیشن خاموش ہے۔ بنرجی نے کہا کہ الیکشن کمیشن کا ماڈل ضابطہ اخلاق ایک مذاق بن گیا ہے اور اسے مودی کے ضابطہ اخلاق کے طور پر دوبارہ نام دیا جانا چاہئے۔ مودی پر اپنا طنز جاری رکھتے ہوئے بنرجی نے کہا کہ انہوں نے اس سے قبل اس قدر جھوٹ بولنے والا وزیر اعظم نہیں دیکھا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ ہر شہری کے بینک اکاؤنٹ میں 15 لاکھ روپے دینے کے ان کے 2014 کے وعدے کا کیا ہوا؟ مفت ایل پی جی گیس دینے کے وعدے کا کیا ہوا؟ ان کے ''بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ'' پروجیکٹ کا کیا ہوا؟ بنگال میں بی جے پی لیڈران ہر گاؤں میں انا پورنا بھنڈار اسکیم کے تحت ہر غریب عورت کو 3000 روپے دینے کا جھوٹا وعدہ کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ بی جے پی نے بنگال میں غریبوں کو 3 سال سے 100 دن کی اجرت روک رکھی ہے۔ چاول کے لیے ایک پیسہ بھی جاری نہیں کیا، ہم نے پوری رقم اپنے کندھے پر ڈال لی ہے تاکہ ہمارے غریبوں کو تنگی محسوس نہ ہو۔ ترنمول کانگریس کے سپریمو نے دعویٰ کیا کہ مودی صرف انتخابات کے دوران بنگال کا دورہ کرتے ہیں، اور انتخابات سے پہلے ہی دوبارہ منظر عام پر آتے ہیں۔ بانکوڑا ضلع کے بشنو پور میں ایک اور ریلی میں بنرجی نے الزام لگایا کہ بی جے پی ووٹ جیتنے کے لیے قبائلی لوگوں کو نقد رقم کی پیشکش کر رہی ہے۔ انہوں نے بنگال اور اس کی خواتین کو بدنام کرنے کی داستان باندھنے کی سازش کے تحت سندیش کھالی کی ماؤں کو نقد رقم کی پیشکش بھی کی تھی۔ انہوں نے بنگال کی خواتین، ان کے وقار اور عزت نفس کا غلط اندازہ لگایا ہے۔ ایک حالیہ وائرل ویڈیو میں، یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ سندیش کھالی کے واقعات کے پیچھے بی جے پی لیڈر شوبھیندو ادھیکاری کا ہاتھ تھا اور کئی خواتین کو ترنمول کانگریس کے لیڈروں کے خلاف مظاہرے کرنے کے لیے پیسے دیے گئے۔ بی جے پی سمجھتی ہے کہ نقد تقسیم کر کے وہ ووٹ حاصل کر سکتی ہے۔ لیکن اس طرح کے طرز عمل سے وہ بنگال کے لوگوں کی بے عزتی کر رہے ہیں۔ اگر بی جے پی کا کوئی لیڈر ووٹنگ کے دن سے پہلے آپ کی رہائش گاہ پر آتا ہے اور رقم کی پیشکش کرتا ہے تو 15 لاکھ روپے کا مطالبہ کریں۔ ان سے پوچھیں کہ مودی کے پہلے وعدوں کا کیا ہوا۔ بنرجی نے کہا کہ اگر بی جے پی تیسری بار اقتدار میں واپس آتی ہے تو وہ دلتوں اور دیگر برادریوں کو ملک سے باہر پھینک دے گی۔

'عوام کو معلوم ہے کہ مسلمانوں کو بدنام کرنے والے کون ہیں'

سری نگر (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور شمالی کشمیر بارہمولہ نشست سے پارٹی اُمیدوار عمر عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ عوام کو معلوم ہے کہ مسلمانوں کو بدنام کرنے اور ان کے خلاف زہر اگلنے والے کون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام اس بات سے اچھی طرح باخبر ہوگئے ہیں کہ کشمیر میں پچھلے دروازے سے 'کمل کا پھول' کھلانے کی کوششیں کون کر رہے ہیں۔ عمر عبداللہ نے ان باتوں کا اظہار کپواڑہ میں چناوی ریلی سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ پارلیمانی الیکشن میں ایک چیز بہت اچھی ہوئی ہے، عوام کو پتہ چل گیا ہے کہ یہاں کون سے لوگ فرقہ پرستوں کی مدد کیلئے سیاسی میدان میں ہیں، عوام کو بھی معلوم پڑ گیا کہ بی جے پی کیساتھ ہاتھ ملا کر اور اُن کی مدد سے الیکشن لڑنے والے کون ہیں اور عوام کو یہ بھی معلوم ہے کہ ملک میں مسلمانوں کیخلاف کہ نفرت پھیلانے والے کون ہیں اور مسلمانوں کو بدنام کرنے اور مسلمانوں کیخلاف زہر اگلنے والے کون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام اس بات سے اچھی طرح باخبر ہوگئے ہیں کہ کشمیر میں پچھلے دروازے سے 'کمل کا پھول' کھلانے کی کوششیں کون کر رہے ہیں، کیا ہم بھول جائیں کہ کس طرح سے مسلمانوں کو زیر عتاب رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا ہم بھول جائیں کہ کس طرح سے ہمارے ایک بچی کو کرناٹک میں بی جے پی حکومت کے تلے اسکول میں حجاب پہننے پر بھوچال مچایا گیا، کیا ہم بھول جائیں کہ کس طرح سے رمضان میں ایک مسلمان نمازی کو کس طرح سے لاتیں ماری گئیں، کیا ہم بھول جائیں کہ کس طرح سے گجرات میں اُن مسلمان بچوں کو لہولہان کیا گیا جو اسکول کے گروئنڈ میں تراویح ادا کر رہے تھے؟

ہائیکورٹ بنچ بنانے سے متعلق حکومت سے جواب طلب، بار کا احتجاج

نینی تال (یو این آئی) اتراکھنڈ ہائی کورٹ نے ہائی کورٹ کی بنچ رشیکیش منتقل کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ اس کے لیے حکومت کو 21 مئی تک اپنی رائے دینے کے لئے کہا گیا ہے۔ ہائی کورٹ کے اس فیصلے کے خلاف ہائی کورٹ بار نے احتجاج شروع کر دیا ہے۔ رشیکیش میں واقع انڈین ڈرگس اینڈ فارماسیوٹیکل لمیٹڈ (آئی ڈی پی ایل) کیس کی سماعت بدھ کو چیف جسٹس ریتو باہری اور جسٹس راکیش تھپلیال کی ڈبل بنچ میں ہوئی۔ چیف سکریٹری رادھا راتوری اور پرنسپل سکریٹری جنگلات آر کے سدھانشو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ عدالت میں پیش ہوئے۔ اس دوران چیف جسٹس نے چیف سکریٹری کو ہدایت دی کہ نینی تال ضلع میں ہائی کورٹ کو گولا پار منتقل کرنے کے لیے حکومت نے 20 ہیکٹیئر زمین فراہم کی ہے۔ ہزاروں درخت اس کی زد میں آ رہے ہیں۔ ہائی کورٹ درختوں کی کٹائی کے حق میں نہیں۔ لہٰذا حکومت آئی ڈی پی ایل کی غیر متنازعہ زمین پر ہائی کورٹ بنچ کے قیام کے لیے 21 مئی تک جواب دے۔ چیف جسٹس نے مزید کہا کہ آنے والے 50 سال کا پلان بنایا جانا چاہئے۔ پہلے تین ججوں کی بنچ تھی اور آج ہائی کورٹ میں 11 جج ہیں۔ عدالت نے کہا کہ دیگر ریاستوں کی طرح یہاں بھی ہائی کورٹ کے دو بنچ قائم کی جائیں۔ ایک بنچ نینی تال میں اور ایک بنچ آئی ڈی پی ایل رشی کیش میں بنائی جائے۔ عدالت نے کہا کہ 75 فیصد معاملات دہرادون سے آتے ہیں۔ اس لیے آئی ڈی پی ایل ہائی کورٹ کے لیے موزوں ہے۔ انہوں نے حکومت سے کہا ہے کہ وہ 21 مئی تک تجویز بھیجے۔ بنچ نے کہا کہ اس سے حکومت پر بوجھ بھی کم ہوگا۔ چیف سکریٹری نے اس معاملے میں کہا کہ وہ اس معاملے میں حکومت سے بات کرنے کے بعد جواب دیں گے۔ دوسری جانب ہائی کورٹ بار نے اس فیصلے کی مخالفت شروع کر دی۔ ہائی کورٹ بار کے صدر ڈی سی ایس راوت نے عدالت میں اس فیصلے کے خلاف احتجاج ظاہر کیا۔ اس کے بعد ہائی کورٹ بار نے فوری اجلاس بلایا اور اجلاس میں بیشتر وکلاء نے اس کے خلاف اپنی رائے دی۔

بی جے پی نے تلنگانہ قانون ساز کونسل کے امیدوار کا اعلان کیا

نئی دہلی (یو این آئی) بی جے پی نے تلنگانہ قانون ساز کونسل کے ضمنی انتخاب میں وارنگل- کھمم -نالگونڈہ گریجویٹ سیٹ پر مسٹر گجولا پریمندر ریڈی کو اپنا امیدوار قرار دیا ہے۔ یہ اطلاع پارٹی کی طرف سے آج یہاں جاری ایک ریلیز میں دی گئی۔

اتراکھنڈ کو 246 نئے ایم بی بی ایس ڈاکٹر ملے

دہرادون (یو این آئی) الیکشن کمیشن کی اجازت کے بعد اتراکھنڈ کو بدھ کو 246 نئے ایم بی بی ایس ڈاکٹر مل گئے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ نے اس سال مارچ میں پاس آؤٹ بانڈز رکھنے والے ڈاکٹروں کی فہرست تمام نو پہاڑی اضلاع کے چیف میڈیکل آفیسرز کو تعیناتی کے لیے سونپ دی ہے۔ وزیر صحت ڈاکٹر دھن سنگھ راوت نے محکمہ کے افسران کو چار دھام یاترا کے راستوں پر آنے والے اسپتالوں اور پہاڑی علاقوں میں صحت مراکز میں ترجیحی بنیادوں پر نئے ڈاکٹروں کو تعینات کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ڈاکٹر راوت نے کہا کہ بانڈ سسٹم کے تحت ریاست کے مختلف سرکاری میڈیکل کالجوں سے حال ہی میں پاس آؤٹ ہونے والے 246 ڈاکٹروں کو مختلف اضلاع میں تعینات کیا گیا ہے۔ متعلقہ چیف میڈیکل آفیسرز اپنے متعلقہ اضلاع میں خالی آسامیوں کی بنیاد پر بانڈ رکھنے والے ڈاکٹروں کو اسپتال الاٹ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت نے ان نئے بانڈڈ ڈاکٹروں کی تعیناتی کے لیے الیکشن کمیشن سے اجازت طلب کی تھی۔ کمیشن کی منظوری ملتے ہی ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ نے نئے ڈاکٹروں کی فہرست متعلقہ اضلاع کے چیف میڈیکل آفیسرز کے حوالے کر دی ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ بانڈ سسٹم کے تحت گڑھوال ڈویژن میں 161 اور کماؤن ڈویژن میں 85 ڈاکٹروں کی تقرری کی گئی ہے۔ اس میں پوڑی ضلع کے 38، ٹہری کے 53، چمولی کے 30، اترکاشی کے 10، رودرپریاگ کے 30، پتھوراگڑھ کے 27، چمپاوت کے 03، الموڑہ کے 33 اور باگیشور کے 22 ڈاکٹر شامل ہیں۔ انہوں نے محکمہ کے افسران کو چار دھام یاترا کے راستوں اور ریاست کے دور دراز اور پہاڑی علاقوں کے اسپتالوں میں ترجیحی بنیادوں پر نئے ایم بی بی ایس ڈاکٹروں کو تعینات کرنے کی ہدایت دی ہے۔

سینسیکس پھسلا، نفٹی سبز نشان پر بند

ممبئی (یو این آئی) ایشیائی بازاروں کے منفی رجحان کے دباؤ میں مقامی سطح پر مالیاتی خدمات، آئی ٹی، بینکنگ اور ٹیک سمیت 6 گروپوں میں فروخت کی وجہ سے سینسیکس آج پھسل گیا، جب کہ نفٹی سبز نشان پر بند ہوا۔ بی ایس ای کا 30 حصص کا حساس انڈیکس سینسیکس 45.46 پوائنٹس گر کر 73466.39 پوائنٹس اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی اضافے کے ساتھ 22302.50 پوائنٹس پر رہا۔ تاہم، درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں میں خریداری نے مارکیٹ کو مزید گرنے سے بچا لیا۔ اس دوران، بی ایس ای کا مڈ کیپ 0.78 فیصد چھلانگ لگا کر 41531.57 پوائنٹس اور اسمال کیپ 0.50 فیصد اچھل کر 46148.67 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔ اس دوران بی ایس ای میں کل 3926 کمپنیوں کے حصص میں کاروبار ہوا جن میں سے 2128 میں خریداری 1667 فروخت ہوئے جب کہ 131 میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اسی طرح 25 نفٹی کمپنیوں میں اضافہ جبکہ 24 میں کمی رہی وہیں ایک کی قیمتیں مستحکم رہیں۔ بی ایس ای کے چھ گروپس میں گراوٹ کا رجحان تھا۔ جس کی وجہ سے فنانشل سروسز 0.40، ہیلتھ کیئر 0.03، آئی ٹی 0.57، بینکنگ 0.38، کنزیومر ڈیوریبلز 0.11 اور ٹیک گروپ کے حصص میں 0.29 فیصد کمی ہوئی۔ انرجی 1.67، انڈسٹریلز 1.79، یوٹیلیٹیز 0.94، آٹو 1.18، کیپٹل گڈز 2.13، میٹل 1.61، آئل اینڈ گیس 1.79، پاور 1.55، ریئلٹی 0.65 اور سروسز گروپ کے حصص میں 0.08 فیصد اضافہ ہوا۔ بین الاقوامی سطح پر ایشیائی منڈیوں میں گراوٹ رہی۔ اس دوران جاپان کا نکئی 1.63 فیصد، ہانگ کانگ کا ہینگ سینگ 0.90 فیصد اور چین کا شنگھائی کمپوزٹ 0.61 فیصد گر گیا۔ برطانیہ کا ایف ٹی ایس ای 0.52 فیصد اور جرمنی کا ڈیکس 0.54 فیصد مضبوط رہا۔

سڑک حادثہ میں خاتون پولنگ ورکر کی موت

درگ (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے درگ ضلع کے کمہاری پولیس اسٹیشن کے تحت سڑک حادثہ میں ایک خاتون پولنگ ورکر کی موت ہوگئی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق خاتون پولنگ ورکر کا نام مدھو بنجارے تھا۔ وہ گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول، شالہ گرہولا میں لیکچرار (ایل بی) کے طور پر کام کر رہی تھی اور اس کی الیکشن ڈیوٹی ویشالی نگر اسمبلی میں تھی۔ 7 مئی کو ووٹنگ کا کام مکمل کرنے کے بعد، اس نے اپنے ساتھی کارکنوں کے ساتھ اسٹرانگ روم میں ای وی ایم جمع کرائے، اس کے بعد وہ صبح 4 بجے تک درگ بس اسٹینڈ پر بیٹھی تھی۔ اس کے بعد وہ اپنے ای وی اسکوٹر پر رائے پور میں اپنے گھر کے لیے روانہ ہوئی۔ جیسے ہی وہ کمہاری پل پر چڑھی تو پیچھے سے کسی نا معلوم گاڑی نے اسے ٹکر مار دی۔